سورة آل عمران

آیات ۸۵ - ۸۰

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ
اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ
ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ
اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ
الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

آل عمران
اہل کتاب کو دعوت اسلام
امتِ مسلمہ کو باہمی اتحاد
اور تنظیمی ہدایات
1
آیت 1-32
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ
سے خطاب کی تمہید
اور اسلام کی دعوت
2
آیت
33 - 63
نصاریٰ سے براہ راست
خطاب -(۹ ہجری میں)
قصہ مریمؑ اور زکریاؑ
عقیدۂ تثلیث کا ابطال
3
آیت
64 - 101
مسلمانوں کو اہل کتاب کے
شر سے آگاہ اور خبردار کیا
گیا ہے
4
آیت
102- 120
مسلم امہ سے خطاب
عمومی، اصولی اور تنظیمی
ہدایات
5
آیت
121- 189
غزوۂ احد، اس کے بعد
کی سنگین صورتحال پر
تبصرہ اور ہدایات
6
آیت 190-200
اختتامیہ
سورت کے مضامین کا خلاصہ
امتِ مسلمہ سے خطاب
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ سے خطاب

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠

وَلَا يَاْمُرَكُمْ - اور نہ ہی وہ حکم دے گا تم کو

اَنْ تَتَّخِذُوا - کہ تم بناؤ

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ، اِتِّخَاذًا - لینا، بنانا، پکڑنا (VIII)

الْمَلٰٓىِٕكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ - فرشتوں کو اور نبیوں کو

اَرْبَابًا - ربّ

اَرْبَاب - رَبّ کی جمع

اَيَاْمُرُكُمْ - کیا وہ حکم دے گا تم کو

اَیاْمُرکم - تعجب اور استفہام انکاری کے طور پر،
یعنی وہ ایسا حکم ہر گز نہیں دیگا

بِالْكُفْرِ - کفر کا

بَعْدَ اِذْ - اس کے بعد کہ جب

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ - تم مسلمان ہو

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ
اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۠﴿۸۰﴾

وہ تم سے ہرگز یہ نہ کہے گا کہ فرشتوں کو یا پیغمبروں کو اپنا رب بنالو کیا یہ ممکن
ہے کہ ایک نبی تمہیں کفر کا حکم دے جب کہ تم مسلم ہو؟

Nor would he instruct you to take angels and prophets for Lords and patrons. What! would he bid you to unbelief after you have bowed your will (To Allah in Islam)?

محمد اقبال

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۸۰

تمام غلط باتوں کی ایک جامع تردید

- دنیا کی مختلف قوموں نے خدا کی طرف سے آئے ہوئے پیغمبروں کی طرف منسوب کرکے اپنی مذہبی کتابوں میں ایسی باتیں شامل کردی ہیں اور جن کی رو سے کوئی پیغمبر یا فرشتہ کسی نہ کسی طرح خدا اور معبود قرار پاتا ہے
- خاص طور پر خطاب کا رخ ۔ یہود و نصاریٰ کی طرف جنھوں نے انبیاء اور فرشتوں کی تعظیم میں اس قدر غلو کیا کہ ان کو رب تعالیٰ کے مقام پر کھڑا کردیا۔ یہاں ایسی سب باتوں کی تردید کردی گئ ہے
- کیا جو شخص تمہارے لیے خدائے واحد پر ایمان اور اسلام کی دعوت لے کر آئے گا وہی تمہیں مسلم بنانے کے بعد کفر میں جھونکنے کی کوشش کرے گا۔
- انبیاء علیہ السلام نے کبھی کسی کو یہ حکم نہیں دیا کہ وہ فرشتوں اور انبیاء کو اپنا ربّ بنائیں — یہ بات تو ان بنیادی تعلیمات کے خلاف ہے جو انبیاء علیہ السلام لوگوں کو بتاتے رہے
- نیک لوگوں کے مقام کو غلو کرکے بڑھانا ۔ اِمتدادِ زمانہ کے ساتھ الوہیت کے مقام تک لے جاتا ہے
- "ان لوگوں کا یہ حال تھا کہ جب ان میں کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے اور اس میں یہ تصویریں بنا دیتے، یہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے ہاں ساری مخلوق سے بدتر ہوں گے" البخاری

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ - اور جب لیا اللہ نے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ - نبیوں کا عہد

لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ - جو کچھ میں دوں تم کو

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ - کسی کتاب سے اور کسی حکمت سے

ثُمَّ جَآءَكُمْ - پھر آئے تمہارے پاس

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ - ایک رسول تصدیق کرنے والا

لِّمَا مَعَكُمْ - اس کی جو تمہارے پاس ہے

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ - تو تم لوگ لازماً ایمان لاؤ گے

مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ: ترجمے مین دو احتمال

۱- نبیوں سے عہد (اضافت فاعل کی طرف)

۲- نبیوں کا عہد (اضافت مفعول کی طرف)

لَ - لام تاکید

وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَخَذۡتُمۡ عَلٰی ذٰلِکُمۡ اِصۡرِیۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَ اَنَا مَعَکُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾

وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ - اور تم لازماً مدد کروگے اس کی

لَ - لام تاکید

نّ - نون مشددہ (ثقیلہ)

قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ - (اللہ نے) کہا کیا اقرار کیا تم نے

انتہائی تاکید کا اسلوب

وَ اَخَذۡتُمۡ - اور (کیا) پکڑا تم نے

أَصَرَ - کیس چیز میں گرہ لگانا

اِصْر - بوجھ، جکڑبندی

عَلٰی ذٰلِکُمۡ اِصۡرِیۡ - اس پر میرے عہد کو

چونکہ عہد کی ذمہ داری کا بھی انسان پر بوجھ ہوتا ہے اسلئے اصر کا استعمال عہد کے معنی میں بھی ہوتا ہے

قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا - انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا

قَالَ فَاشۡهَدُوۡا - (اللہ نے) کہا پس تم گواہ ہو جاؤ

وَ اَنَا مَعَکُمۡ - اور میں تمہارے ساتھ ہوں

مِّنَ الشّٰهِدِیۡنَ - گواہی دینے والوں میں سے

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰ لِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ
قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ۝٨١

یاد کرو، اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ، "آج ہم نے تمہیں کتاب اور حکمت و دانش سے نوازا ہے، کل اگر کوئی دوسرا رسول تمہارے پاس اُسی تعلیم کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو پہلے سے تمہارے پاس موجود ہے، تو تم کو اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کرنی ہوگی" یہ ارشاد فرما کر اللہ نے پوچھا، "کیا تم اِس کا اقرار کرتے ہو اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری ذمہ داری اٹھاتے ہو؟" اُنہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں اللہ نے فرمایا، "اچھا تو گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

Behold! Allah took the covenant of the prophets, saying: "I give you a Book and Wisdom; then comes to you a messenger, confirming what is with you; do you believe in him and render him help." Allah said: "Do you agree, and take this my Covenant as binding on you?" They said: "We agree." He said: "Then bear witness, and I am with you among the witnesses."

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ

آیات 81 سے 91 تک کا مضمون - اہل کتاب سے ایک جامع میثاق کا حوالہ اور اس سے متعلق سوال

- اگر میثاق کی نسبت انبیاء علیہ السلام کی طرف ہو تو مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیائے کرام سے یہ عہد لیا تھا کہ نبی آخر الزماں ﷺ تمہاری زندگی میں تشریف لے آئیں تو تمہیں ان پر ایمان لانا ہوگا اور ان کی مدد کرنا ہوگی اور یہی بات تمہیں اپنی قوم تک پہچانی ہوگی
- اور اگر میثاق کی نسبت انبیاء علیہ السلام کے بارے میں ہو (النبیین مفعول ہو) تو مطلب ہوگا کہ اے اہل کتاب ! یہ تمام تر عہد تم سے لیے گئے تھے اور تمہیں اس بات کا پابند کیا گیا تھا کہ تمہارے زمانے میں جو نبی بھی تشریف لائیں تمہیں ان پر ایمان لانا اور ان کی مدد کرنی ہوگی
- قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں ترجمے اور دونوں مفہوم صحیح ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے دوسرے نبیوں کی تائید و نصرت کا عہد لیا تھا اس کا ذکر سورۃ مائدہ (آیت ۱۲) میں، سورہ الاعراف (آیت ۱۵۶-۱۵۷) میں کیا گیا ہے
- اللہ اس معاہدے پر خود گواہ بن گیا اور اپنے تمام نبیوں کو اس پر گواہ بنایا - شہادت الٰہی نے اس عہد کو مزید موکد کر دیا

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

- یہ میثاق ہر امت سے لیا گیا کہ ان میں سے ہر ایک کو بذریعہ رسول کتاب و حکمت دی گئی ہے لیکن جب کبھی اس کے بعد کوئی اور رسول منجانب اللہ کتاب و حکمت لے کر آئے جو پہلی کی تصدیق و تائید میں ہو تو اس وقت کی امت پر فرض ہوگا کہ نئے آنے والے رسول کی پیروی اور اس کے ساتھ تعاون کرے
- یہ اس لیے کہ تمام انبیاء علیہ السلام کا مشن ایک ہی تھا، اصل دین بھی ایک ہی ہے اور جتنے بھی خدا کے رسول ہیں سب اسی کی دعوت دینے والے ہیں (اللہ کے ایک ہی مشن پر کام کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت کہ اس مقصد کے لیے ہر نئے آنے والے رسول کی مدد و نصرت کی جائے)
- یہاں اہل کتاب کو وہ میثاق یاد دلا کر جو گزشتہ انبیاء علیہ السلام سے پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں لیا گیا تھا، ان کے خلاف استدلال کیا گیا ہے کہ تمہاری کتابوں میں اس رسول کا ذکر موجود ہے اس کے بارے میں تم سے عہد لیا گیا اور اب تم ہی اس کے نہ صرف انکاری ہو بلکہ مخالفت میں ڈٹے ہو
- تمام انبیاء نے اپنے بعد آنے والے نبی کے بارے میں اور اس پر ایمان لانے کی تاکید بھی کی لیکن قرآن و حدیث کے مطالعے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح کی کوئی تاکید آپ ﷺ نے اپنی امت کو نہیں کی، اس لیے کہ آپ ﷺ آخری نبی اور رسول ہیں

فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـِٕكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾

فَمَنۡ تَوَلّٰى - پھر جو روگردانی کرے

بَعۡدَ ذٰلِكَ - اس کے بعد

فَاُولٰٓـِٕكَ - تو وہ لوگ

هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ - ہی نافرمانی کرنے والے ہیں

الٰہی عہد و پیمان کا توڑنا فسق ہے اور توڑنے والے فاسق ہیں

اس کے بعد جو اپنے عہد سے پھر جائے وہی فاسق ہے

If any turn back after this, they are perverted transgressors

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ - تو کیا علاوہ اللہ کے دین کے

يَبْغُوْنَ - وہ لوگ چاہتے ہیں

وَلَهٗٓ أَسْلَمَ - حالانکہ اس کا ہی فرماں بردار ہوا

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ - وہ، جو آسمانوں میں ہے

وَالْأَرْضِ - اور زمین میں ہے

طَوْعًا وَّكَرْهًا - فرماں برداری کرتے ہوئے اور ناپسند کرتے ہوئے

(ط و ع) طَاعَ يَطُوْعُ ، طَوْعًا و طَاعَةً حکم ماننا، اطاعت کرنا	طوع اور کرہ۔ متضاد معنی میں (خوشی یا ناخوشی سے)
(ك ر ه) كَرِهَ يَكْرَهُ ، كَرْهًا و كَرَاهةً و كَرَاهِيَةً : کسی چیز کو ناپسند کرنا	

وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ - اور اس کی طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے

اَفَغَیۡرَ دِیۡنِ اللّٰہِ یَبۡغُوۡنَ وَ لَہٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ کَرۡہًا وَّ
اِلَیۡہِ یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ (دین اللہ) چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و نا چار اللہ ہی کی تابع فرمان (مسلم) ہیں اور اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے؟

Do they seek for other than the Religion of Allah?-while all creatures in the heavens and on earth have, willing or unwilling, bowed to His Will (Accepted Islam), and to Him shall they all be brought back.

محمد اقبال

اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

کائنات اور کائنات کی ہر چیز کا دین

- یہاں اسلام کو اللہ کے دین سے تعبیر کیا گیا ہے جس سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ دنیا میں جو بہ کثرت مذاہب پائے جاتے ہیں نیز جو اس سے پہلے پائے جاتے تھے اگرچہ کہ وہ سب خدا ہی کی طرف منسوب ہیں لیکن حقیقتاً اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اللہ کا دین کہلانے کا بجا طور پر مستحق ہے
- اللہ کا دین کیا ہے ؟ صرف اس کے آگے سر تسلیم خم کر دینے کا نام ہے اور یوں کائنات کی ہر چیز (سورج، چاند ستارے، کہکشائیں، چرند، پرند، حیوانات) سب اللہ کے مطیع فرماں — گویا ہر چیز کا دین یہی اسلام، یعنی اللہ کی اطاعت و بندگی ہے
- یہی اسلام ہے، یہی صبغۃ اللہ ہے، یہی خدا کا دین ہے، یہی مذہب آدم، یہی دعوت نوح اور یہی ملت ابراہیم ہے اور اسی کی دعوت لے کر یہ آخری نبی ﷺ آئے ہیں۔
- اہل کتاب اس صورت حال سے واقفیت کے باوجود نہ جانے کیوں دین کے اس بنیادی مطالبے کو سمجھنے سے انکار کر رہے ہیں؟
- اس دین فطرت اور اس دین کائنات کو چھوڑ کر یہ اہل کتاب۔ اہل کتاب ہو کر۔ کس دین کے طلبگار ہیں؟

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ - (آپ) کہہ دیں ہم ایمان لائے اللہ پر

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا - اور اس پر جو اُتارا گیا ہم پر

وَ مَآ اُنْزِلَ -اور اس پر جو اتارا گیا

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ - ابراہیم علیہ السلام پر

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ - اسماعیلؑ اور اسحاقؑ پر

وَ يَعْقُوْبَ - اور یعقوب علیہ السلام پر

وَ الْاَسْبَاطِ - اور (ان کی) نسل پر

سَبط - بڑھنا اور پھیلنا - شاخدار درخت، قبیلہ

اسباط اولاد کی اولاد (پوتے، نواسے.. وغیرہ)

وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

وَمَآ اُوْتِیَ - اور جو دیا گیا

مُوْسٰی وَعِیْسٰی - موسیٰؑ کو عیسیٰؑ کو

وَالنَّبِیُّوْنَ - اور نبیوں کو

مِنْ رَّبِّهِمْ - ان کے رب (کی طرف) سے

لَا نُفَرِّقُ - نہیں ہم فرق کرتے

بَیْنَ اَحَدٍ - کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ - ان میں سے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ - اور ہم اس کے ہی فرماں بردار ہیں

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

اے نبیؐ ! کہو کہ "ہم اللہ کو مانتے ہیں، اُس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ پر نازل ہوئی تھیں اور اُن ہدایات پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے پیغمبروں کو اُن کے رب کی طرف سے دی گئیں ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے تابع فرمان (مسلم) ہیں

Say: "We believe in Allah, and in what has been revealed to us and what was revealed to Abraham, Isma'il, Isaac, Jacob, and the Tribes, and in (the Books) given to Moses, Jesus, and the prophets, from their Lord: We make no distinction between one and another among them, and to Allah do we bow our will (in Islam)."

محمد اقبال

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

اسلام کا کلمہ جامعہ

- سورۃ بقرہ میں بعینہٖ اس مضمون کی آیت (۱۳۶) آچکی ہے (قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ..)
- اس آیت میں نبی کریم ﷺ کی زبان سے ایک ایسا کلمۂ جامعہ کا اعلان کرایا گیا ہے جس کے تمام انسان مکلّف بنائے گئے ہیں (جو اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے ہم اس کے حق ہونے کی شہادت دیتے ہیں)
- خیر و شر کی اس کشمکش میں اللہ کے نبیوں اور اس کے صالح بندوں کا فریضہ ۔وہ انسانوں کو اللہ کی طرف بلائیں۔ انھیں راہ راست پر چلانے کی کوشش کریں اور اس کشمکش میں جو بھی قیمت ادا کرنا پڑے اس سے گریز نہ کریں
- وہ مینارہ نور بن کر پوری دنیا کو روشنی دکھاتے رہیں۔ دنیا اللہ کے راستے پر چلنے سے انکار کرے تو وہ آگے بڑھ کر ان راستوں پر ایمان کی روشنی بکھیریں۔ دنیا شیطان کی پیروی اور اللہ کی نافرمانی میں اپنا رویہ کچھ سے کچھ بنالے لیکن اہل حق کا یہ قافلہ کبھی اپنی منزل کھوٹی نہ ہونے دے۔ وہ برابر دین حق کی سربلندي کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے، اہل حق اطاعت حق کے نور سے کبھی تاریکیوں کو غالب آنے کا موقع نہ دیں

...... وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰی وَ النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

- اگر خدانخواستہ خیر کی قوتیں سرنگوں ہو جائیں یا حالات کے جبر کے سامنے جھک جائیں اور اپنے فریضے کا ادا کرنے میں تساہل سے کام لینا شروع کردیں تو پھر شر کی قوتیں بڑھتی رہتی ہیں اور خیر کی قوتوں پر اللہ کی ناراضگی کے آثار غالب آنے لگتے ہیں۔ مسلسل مصائب ان کا جینا دوبھر کردیتے ہیں۔ ذلت کی پھٹکار چاروں طرف سے برسنے لگتی ہے
- جس طرح ہر طرح کی روشنی بجھ جانے سے تاریکی کے پھیلنے کو کوئی نہیں روک سکتا اسی طرح اہل خیر کی طرف سے فرائض میں کوتاہی سے ظلم کی قوتوں کو ترقی کرنے سے بھی کوئی نہیں روکتا۔ البتہ! ہر آنے والا دن نام نہاد اہل خیر کے لیے تباہی کا پیغام لے کر آتا ہے۔ یہ وہ سنت الٰہی ہے جس میں کبھی تبدیلی نہیں آتی۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے اس حقیقت کو بروئے کار آتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔
- افرادی قوت ، وسائل، بہترین جغرافیہ، سمندروں کے ساحل، سب کچھ ہوتے ہوئے بھی عزت مسلمانوں کے گھر سے روٹھ چکی ہے اور ذلت کے سائے دراز ہوتے چلے جارہے ہیں۔ اس کا سبب اس کے سوا کچھ نہیں کہ اس آیت کریمہ میں جس کلمہ جامعہ اور حقیقت ثابتہ کا اعلان کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے لیے مسلمان تیار نہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

وَمَنْ يَّبْتَغِ - اور جو بھی چاہے گا

اِبْتَغٰی يَبْتَغِي ، ابتِغاءً - چاہنا (VIII)

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا - اسلام کے علاوہ کو بطور دین کے

فَلَنْ يُّقْبَلَ - تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا

مِنْهُ - اس سے

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ - اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ - خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اس فرماں برداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے
اس کا وہ طریقہ ہر گز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا

If anyone desires a religion other than Islam (submission to Allah), never will it be accepted of him; and in the Hereafter He will be in the ranks of those who have lost (All spiritual good).

محمد اقبال

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

اسلام کے بطور دین دلائل کے بعد – دوٹوک اعلان

- گزشتہ کچھ آیات میں اسلام کی بطور دین حقانیت کے دلائل:
  - ← تمام انبیاء ورُسل ایک دین کے ماننے والے، اسی کی دعوت دینے والے اور اسکو قائم کرنے والے
  - ← اللہ نے اسی دین کو پسند فرمایا لوگوں کے لیے
  - ← کائنات اور کائنات کی ہر چیز کا دین ایک ہی ہے
  - ← وہ دین، دین اسلام ہے (جس کا حاصل ہے اپنے آپ کو اپنے ارادہ واختیار سے اپنے خالق ومالک کے حوالے کر دینا)
- اب دوٹوک بات کا اعلان - جو لوگ اسلام کے سوا کسی اور دین کے طالب بنیں گے یا اس پر جمے رہیں گے، وہ یہودیت ہو یا نصرانیت یا کوئی اور دین، وہ اللہ کے ہاں قبول نہ ہوگا
- یہی زندگی کا راس المال ہے اگر کسی نے اس کو ہی ضائع کر دیا تو اس کے خسارے کا کیا کہنا - مکمل خسارا (Absolute Loss)، جس کی تلافی کی کوئی صورت نہ ہو گی

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ-